Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۲۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

# الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۶۴/۲۹ | ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۔ ۱۷ فتح ۱۳۵۴ہش ۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۸۶ |

# آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

## (ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں)

آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تا کہ :-

۱۔ "ایسے حقائق و معارف سُنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۲۔ "آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور آپ کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۳۔ "طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیّا ہوں۔"

۴۔ "جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پُرانے بھائی اُن کا مُنہ دیکھ لیں اور رُوشناس ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہو۔"

۵۔ (امامِ وقت کی طرف سے) "دوستوں کے لئے خاص دُعائیں اور خاص توجّہ ہو اور حتّی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

۶۔ "اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبّت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔"

۷۔ "جو بھائی اس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اِس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔"

۸۔ (امامِ وقت کی طرف سے) "تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیّت کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ ربّ العزّت کوشش کی جائے۔"

اِس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ :-

"اِس جلسہ کو معمولی اِنسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اِس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(ناظر ضیافت)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔ عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔ آمین

---

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا :-

طبیعت تا حال بہت خراب ہے۔ کولہے میں درد ہے۔ عزیزم نواب محمد احمد بھی بہت بیمار رہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

---

## ضروری اعلان برائے کارکنات جلسہ سالانہ

تمام کارکنات جلسہ سالانہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی پہلی حاضری ۲۲ دسمبر ۱۹۷۵ء کو صبح دس بجے دفتر ناظمہ سائنس بلاک جامعہ نصرت کے سامنے ہوگی۔ سکول کے لئے بیجز کا رنگ سبز اور جامعہ نصرت کی کارکنات کے لئے نیلا رنگ ہے۔ کارکنات خود بیجز بنا کر لگا کر آئیں اور ان پہ لکھا ہوا ہو کہ کیا ڈیوٹی ہے۔

جلسہ گاہ کی کارکنات کی ڈیوٹی ۲۵ دسمبر بروز جمعرات صبح دس بجے ہوگی ان کارکنات کے بیجز کا رنگ سرخ ہے وہ بھی سب لگا کر آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

## امراء و صدر صاحبان سے گذارش

جملہ اُمراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ جلسہ سالانہ پہ تشریف لاتے ہوئے چندہ جات کی مختلف مدات کی رقوم ضرور ہمراہ لیتے آئیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

---

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۷؍ ماہِ فتح ۱۳۵۴ ہش
۱۷؍ دسمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حقیقتِ حال اور اُس کا اعتراف

کون نہیں جانتا کہ اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے ان پانچوں ارکان کا اقرار کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں اسلام کے ان ارکانِ خمسہ کی اہمیت پر روشنی ڈال کر ان سے افسوسناک لاپرواہی کا بہت ہی دردانگیز پیرایہ میں ذکر کیا ہے اور پھر اس لاپرواہی کے انجام کو تفصیل سے واضح کرنے کے بعد جو نتیجہ نکالا ہے وہ بھی انتہائی ہولناک ہے۔ ہم اس بارہ میں کوئی تبصرہ کئے بغیر اصل صورتِ حال کو خود "الاعتصام" کے الفاظ میں ہی پیش کرتے ہیں۔

"الاعتصام" نے اپنے ادارتی مقالہ میں اولاً اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ اسلام کے ارکانِ خمسہ باہم مربوط ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ جو بھی ان میں سے ایک کو ترک کریگا وہ پانچوں ارکان کا تارک شمار ہوگا اور ایسے تارک کو احادیثِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں جو کچھ قرار دیا گیا ہے وہ یقیناً وہی کچھ قرار پائے گا۔ چنانچہ ہفت روزہ مذکور اس امر کو بالوضاحت بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہے :۔

"وہ مسئلہ جس کی طرف ہم توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ ہے ارکانِ اسلام کے باہم مربوط ہونے کا (مسئلہ) یعنی اسلام کے جو پانچ بنیادی ارکان ہیں وہ اپنی اپنی جگہ اتنے اہم ہیں کہ ایک رُکن کے فقدان سے دیگر چار ارکان بھی معدوم سمجھے جائیں گے۔

وہ بنیادی ارکان ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی، زکوٰۃ، صلٰوۃ، صوم رمضان اور حج کی ادائیگی۔

ایک شخص اگر کلمۂ توحید اور رسالت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تسلیم کرتا ہے لیکن دیگر ارکان کو نہیں مانتا تو اس کے ایک رُکنِ شہادت کے ماننے کا کوئی اعتبار نہ ہوگا۔ ایک دوسرا شخص دیگر چار ارکان ادا کرتا ہے لیکن رسالت و توحید کا قائل نہ ہو تو اس کے چاروں ارکانِ اسلام کی ادائیگی کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ اسی طرح کوئی شخص نماز پڑھتا ہے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتا یا مالی استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا یا صحت کے باوجود روزے نہیں رکھتا یا اس کے برعکس کوئی شخص دیگر تمام ارکان ادا کرتا ہے لیکن نماز نہیں پڑھتا تو یہ سب صورتیں کفر کی ہیں۔ ان ارکان کی یہی وہ حیثیت ہے جس کی بناء پر احادیث میں ایک ایک رکن کے فقدان کو کفر سے تعبیر کیا گیا ہے۔"

(ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور بابت ۵؍ دسمبر ۱۹۷۵ء صفحہ ۳)

اس کے بعد "الاعتصام" نے متعدد احادیث اور ائمہ کرام کے اقوال درج کر کے اس امر کو تفصیل سے واضح کیا ہے کہ ان پانچوں ارکانِ اسلام میں سے ہر ایک رکن کا فقدان اپنی جگہ کفر کے مترادف ہے اور آخر میں موجودہ صورتِ حال کا دردانگیز نقشہ پیش کر کے ایک مبرہن حقیقت کا نہایت واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ وہ رقمطراز ہے :۔

"امام محمد بن نصر مروزی کہتے ہیں وذھب طائفة منھم الی ان من ترك شیئا من ارکان الاسلام الخمس عمدا انه کافر کہ محدثین کا ایک گروہ اس بات کا قائل ہے کہ ان پانچ ارکانِ اسلام میں سے اگر کوئی شخص عمداً ایک رکن بھی ترک کرے گا تو وہ کافر ہے۔

ان تصریحات سے ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ آجکل ہم مسلمانوں کا — انفرادی اور اجتماعی طور پر — کیا حال ہے؟ انفرادی طور پر ہمارا یہ حال ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص اگر نمازی ہے تو وہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے کتراتا ہے اور کوئی زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو نماز کا اہتمام نہیں کرتا، کوئی حج کرتا یا روزے رکھتا ہے تو وہ نماز کو کوئی اہمیت نہیں دیتا، اور اجتماعی طور پر تو اس سے بھی بُرا حال ہے۔ . . . . گویا ہم میں سے ہر شخص کا اسلام اپنا اسلام ہے، وہ اسلام کسی کے پاس نہیں جو اللہ اور اس کے رسولؐ کا فرمودہ ہے۔ آہ! فلیبك علی الاسلام من کان باکیا۔"

("الاعتصام" بابت ۵ دسمبر ۱۹۷۵ء ص۱)

## لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

دوائے دردِ جگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
شفائے قلب و نظر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یہ آب و دانہ تو ہے جسمِ عنصری کے لئے
غذائے روحِ بشر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

زبانِ حال سے ہر آن دے رہے ہیں ندا
نجوم و شمس و قمر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کوئی سُنے نہ سُنے کاش تیرا دِل تو سُنے
صدائے شام و سحر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

زباں سے تُو نے کہا بھی تو اس سے کیا حاصل
نہیں ہے دِل میں اگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

زہے نصیب کہ ہے آج ہاتھ میں اپنے
لوائے فتح و ظفر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

نہ زادِ رہ کی ضرورت نہ خطرۂ رہزن
مرا رفیقِ سفر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

سوا خُدا کے کسی سے کوئی اُمید نہ رکھ
کبھی کسی سے نہ ڈر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کوئی کسی کا زمانے میں کارساز نہیں
پدر ہو یا کہ پسر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

کمالِ ترک سے ملتی ہے یاں مُرادِ ظفرؔ
تو ما و من سے گزر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

(ظفر محمد ظفرؔ سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں شامل ہونا چاہیئے

## اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنائے جائیں گے جن سے ایمان یقین اور معرفت میں ترقی ہوگی

## میری دعا ہے کہ اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہونیوالوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم بخشے آمین۔

### جلسہ سالانہ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تاکیدی ارشادات

" لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اسکے رسول کی راہ میں ادنٰے ادنٰے ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالٰے مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالٰے نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسکے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

### جلسہ سالانہ کی اغراض

۱- اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں۔ اور خدا تعالٰی کی فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔

۲- "اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے"۔

۳- "ماسوا اسکے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴- نشان آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی یہ غرض بیان فرماتے ہیں۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی"۔

۵- "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہوکر آپس میں تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہیگا"

(آسمانی فیصلہ)

### جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کیلئے دُعا

"مَیں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالٰے ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی عبدالسلام فزکس سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک تقریب

## محترم قاضی محمد اسلم صاحب کا ٹھوس اور پُر مغز لیکچر

ربوہ ۱۳ نومبر۔ آج دوپہر تعلیم الاسلام ڈگری کالج ربوہ کی عبدالسلام فزکس سوسائٹی کے زیر اہتمام نیو کیمپس میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے بطور مہمان خصوصی شرکت فرمائی اور طلباء سے خطاب فرمایا۔ اس تقریب میں کالج کے اساتذہ کے علاوہ متعدد دیگر احباب بھی شامل ہوئے۔

یہ تقریب سوسائٹی کے صدر ارشد پرویز (سال ششم) کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ ایک طالب علم حافظ غلام سرور صاحب نے کی بعد ازاں ارشد پرویز صاحب صدر نے مختصر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ فزکس سوسائٹی کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ طلباء میں فزکس کے ساتھ صحیح تعلق اور گہرا لگاؤ پیدا کیا جائے۔ اس سوسائٹی کا وجود ہمیں اپنے محسن کے نقوش پر چلنے کی دعوت دیتا ہے جس کے نام سے اس کو موسوم کیا گیا ہے۔ یہ سوسائٹی ہر سال ملک کے مختلف حصوں کے نامور اساتذہ اور سائنسدانوں کے تعاون سے سیمینار اور سمپوزیم کا انتظام کرتی ہے اور طلباء کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ امسال عبدالسلام فزکس سوسائٹی کے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| صدر | ارشد پرویز | سال ششم |
| نائب صدر | منور احمد قیوم | 〃 پنجم |
| سیکرٹری | عبدالمنان انجم | 〃 چہارم |
| جائنٹ سیکرٹری | یامین اختر | 〃 سوم |
| نمائندہ | نعیم احمد | 〃 دوم |
| 〃 | مظفر احمد | 〃 اول |

بعد ازاں اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) طلباء سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے اس ٹھوس اور پُر مغز خطاب میں اس امر کو موضوع سخن بنایا کہ آج کے انسان کو ایک زبردست چیلنج کا سامنا ہے کہ وہ ایک شدید نوعیت کے بحران سے دوچار ہے اس چیلنج اور اس بحران کے نتیجہ میں اس دور کے انسان کا امن و سکون اور زندگی میں مقصدیت کا احساس مفقود ہو کر رہ گیا۔

آپ نے زمانہ حال کے فلاسفروں کے پیش کردہ نظریات کی روشنی ۔۔۔ میں اس بحران کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ پیش کر کے اس کی نوعیت کو بڑی وضاحت سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس بحران کا ایک پہلو اجنبیت کے بحران سے موسوم کیا جاتا ہے جسے انگریزی میں Crisis of alienation کہتے ہیں۔ انسان اس کرۂ ارض پر اپنے آپ کو اجنبی محسوس کرنے لگا ہے۔ اسے یہ احساس ہونے لگا ہے کہ گویا دنیا اس کے لئے نہیں بنی اور وہ اس میں اجنبی ہے اس بحران کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو ۔۔۔۔۔۔ معاشرہ کائنات کی ہر شے سے اور تمام دوسرے انسانوں اور ہر قسم کے روابط سے بے تعلق کرتا جا رہا ہے اسے ماہرین سوشیالوجی نے انقطاع روابط کا نام دیا ہے اور اسے انگریزی میں Crisis of dissociation کہتے ہیں تیسرا پہلو اس بحران کا یہ ہے کہ انسان خود اپنی ذات کی شناخت تشخص سے بے نیاز ہوتا جا رہا ہے جسے Crisis of identity سے تعبیر کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جس طرح درخت کا تنا اگلے متضاد سمتوں میں پھوٹنے اور پھیلنے والی شاخوں میں بٹ جاتا ہے اسی طرح انسان اپنی ذات میں تضادات کا شکار ہو رہا ہے اور اس میں یک رنگی اور یکسانیت ناپید ہوتی جا رہی ہے۔

محترم قاضی صاحب موصوف نے انسان کو درپیش بحران کے مختلف پہلوؤں کو متعدد مثالوں سے واضح کرنے کے بعد بتایا کہ اس بحران کا مقابلہ صرف مذہب کے ذریعہ ہی کیا جا سکتا ہے اور مذاہب میں سے بھی بالخصوص اسلام کے ذریعہ جس کی آسمانی کتاب یعنی قرآن مجید میں ہر دور کے مسائل کا حل موجود ہے۔ رفتہ رفتہ دنیا قرآن مجید کے مطالعہ کی طرف مائل ہوتی جا رہی ہے۔

محترم قاضی صاحب موصوف کا یہ ٹھوس اور پُر مغز لیکچر قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا جسے حاضرین نے بہت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنا اور مغربی علوم میں آپ کی دسترس سے مستفید ہوئے۔

بعد ازاں محترم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب انچارج شعبہ فزکس نے مختصر طور پر معزز مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا جو خاص اس تقریب کی خاطر لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ آپ نے جملہ حاضرین مجلس کا بھی شکریہ ادا کیا یوں یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

# اذکروا موتٰکم بالخیر

مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب نائب ناظر بیت المال ربوہ

## محترم چوہدری سردار خان صاحب چیمہ

محترم چوہدری سردار خان صاحب چیمہ چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا کی زمیندار برادری میں نہایت معزز، نیک فطرت اور پارسا لوگوں میں شمار ہوتے تھے اور فطری شرافت اور راستبازی کے اوصاف سے متصف اور اس لحاظ سے عوام میں شہرت و قبولیت رکھتے تھے آخر بموجب ع

جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

۱۹۶۵ء میں جس روز سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پہلی بیعت لی چوہدری صاحب مرحوم شرف بیعت سے مشرف اور قبول احمدیت کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے گاؤں کے لحاظ سے چوہدری صاحب کا یہ اقدام جرأت ایمانی کا مظہر تھا ــــ وقف عارضی کی مقدس تحریک میں شامل ہو کر دیہات میں دیوانہ وار تبلیغ کی۔ گفتگو کا رنگ نہایت معقول و منفرد و خداداد ذہانت اور طریق استدلال سے مقابل کو قائل و متفق الرائے کرنے میں خاص ملکہ رکھتے تھے۔

۱۸ اکتوبر ۱۹۷۵ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم چوہدری صاحب مرحوم نے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے ان کا سب سے چھوٹا لڑکا عزیزم ہدایت اللہ اور پوتا اجوان کے سب سے بڑے لڑکے کا فرزند ہے اور بی ایس سی تک تعلیم پانے کے بعد اب جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے چوہدری صاحب کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں قبول احمدیت سے مشرف ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالک احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں فردوس بریں میں مقامات بلند سے نوازے۔ ان کی اولاد کا حامی و حافظ و ناصر ہو اور سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## محترم چوہدری احمد دین صاحب

چوہدری احمد دین صاحب مرحوم چوہدری لبھو خان صاحب کے فرزند اصغر تھے چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ ان کے آباؤ اجداد موضع پور تحصیل پسرور سے ہجرت کر کے سرگودھا ضلع میں آباد ہوئے تھے چوہدری احمد دین صاحب عمر بھر زمیندارہ پیشہ سے منسلک رہے۔ اعلیٰ درجہ کے محنتی اور مثالی کاشتکار رہے۔ نہایت ہی نیک، منکسر المزاج، سادہ اور خاموش طبیعت پائی تھی۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ۱۹۶۸ء میں قبولیت احمدیت کی توفیق عطا فرمائی ان کے احمدی ہوتے ہی ان کی اہلیہ اور ساری اولاد نے احمدیت قبول کر لی۔ الحمد للہ علی ذالک قبولیت احمدیت کے بعد خلافت اور مرکز سلسلہ کے ساتھ محبت و وابستگی میں ترقی کی مرحوم جلسہ سالانہ پر معہ اہل و عیال باقاعدگی سے حاضر ہوتے تھے اور برکات سلسلہ سے مستفیض ہوتے۔ ۳۰ مارچ ۱۹۷۴ء کو بعمر ۷۲ سال وفات پائی۔

مرحوم نہایت نیک دل، خدا ترس، اور خوش گفتار اور متواضع طبیعت رکھتے تھے۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ، دو لڑکے اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ جن میں سے دو بچیاں نصرت گرلز ہائی سکول میں زیر تعلیم ہیں۔ دوست دعا فرماویں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں قرب سے نوازے اور ان کی اولاد کا خود کفیل و وکیل اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

# سالِ نو میں اشاعتِ اسلام کیلئے مالی قربانیوں کی مخلصانہ پیشکش

(قسط ۱۰)

(۱) محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ مرحوم ساہیوال ۔۔۔۔ ۲۰۰۰۔۰۰
(۲) مکرم چوہدری حسن محمد صاحب لطیف نگر ۔ ضلع تھرپارکر ۔۔۔۔ ۱۱۰۶۔۰۰
(۳) " آغا نصیر احمد خان صاحب چک ۶۵/پ ضلع رحیم یار خان ۔۔۔۔ ۱۷۱۔۰۰
(۴) " چوہدری عبد الکریم صاحب کنجاہ ضلع گجرات ۔۔۔۔ ۲۹۰۔۰۰ نقد
(۵) " آغا حمید اللہ خان صاحب اڈکانہ شہر ۔۔۔۔ ۱۰۰۰۔۰۰ "
(۶) " شیخ ہدایت اللہ ۔ محمد صادق ۔ ولی اللہ صاحبان لنڈا بازار لاہور ۔۔۔۔ ۵۴۔۰۰ "
(۷) " چوہدری ظفر احمد صاحب جج ۔ سیالکوٹ ۔۔۔۔ ۶۰۔۰۰ "
(۸) " ڈاکٹر سید عبد الوحید صاحب سیداں والی ضلع سیالکوٹ ۔۔۔۔ ۴۲۔۰۰ "
(۹) " چوہدری عبد الحق صاحب بمع اہلیہ محترمہ پنڈی بھاگو ضلع " ۔۔۔۔ ۲۴۔۰۰
(۱۰) " ڈاکٹر سلطان احمد صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ منجانب والدین ۔۔۔۔ ۱۰۔۰۰ نقد
(۱۱) " چوہدری سردار خان صاحب مرحوم مراڑی بذریعہ مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب ربوہ ۔۔۔۔ ۱۰۰۔۰۰
(۱۲) " مبشر احمد صاحب مجوکہ ۔ لاہور چھاؤنی ۔۔۔۔ ۳۵۰۔۰۰ نقد

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## لجنات کی توجہ کے لئے

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کو بالٹیوں، ٹوکریوں، لالٹینوں، دستر خوانوں اور چٹائیوں کی ضرورت ہے۔ لجنات جتنی تعداد میں دے سکتی ہوں اطلاع دے دیں۔ کوشش کریں جلسہ سالانہ سے قبل ہی سامان بھجوا دیا جائے۔ صاحب حیثیت بہنیں اگر بطور عطیہ گیس دے دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ان کی بھی بہت ضرورت ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کے لئے ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کے صدر و امراء صاحبان مطلع رہیں کہ ان کا سہ ماہی ضلعوار اجلاس بتاریخ ۲۱/۱۲/۷۵ بروز اتوار صبح دس بجے میری کوٹھی واقعہ ریلوے روڈ پر منعقد ہوگا۔ آپ ضرور اس میں شامل ہوں اور تشریف لاتے ہوئے تحریک جدید، وقف جدید، صد سالہ جوبلی فنڈ سال اول کی ادائیگی کا جائزہ لیتے آویں کہ صد فیصدی وصولی ہوگئی ہے یا نہ۔

(محمد انور حسین امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

## ایجنٹ حضرات کے لئے ضروری اعلان

اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں الفضل باقاعدہ شائع ہوتا رہے گا۔ تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے روزانہ اطلاع ہوتی رہے۔

الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ اصحاب نے جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کرتے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارہ میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر الفضل ۔ ربوہ)

شفاء ۔ رانی کھیت اور مرغیوں کے دیگر امراض کی تجربہ شدہ دوائیں تیار کی جاتی ہیں قیمت ۱/۵۰
شفاء ہومیو پیتھک اسٹور ۔ ربوہ

کستوری ۔ زعفران ۔ عنبر ۔ مروارید جیسے قیمتی اجزاء سے تیار شدہ ادویات کا مرکز
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

تریاق سلیمانی
کے متعلق
حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔
"تریاق سلیمانی معدہ کی خرابی، ہاضمہ اور قبض کیلئے بھی مفید ہے۔ گھر میں ملازموں کو بھی دی، خود بھی استعمال کر کے دیکھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مفید ہے خدا تعالیٰ برکت دے۔ آمین
المنار دواخانہ ربوہ

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے
بلکہ بیمار دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA
اینٹی کیریز ANTI CARRIES
سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوت و توانائی کے لئے
مقوی اعصاب مجربات
• زوجام عشق ۔ حرارت غریزی کو بڑھا کر قوت کو بحال رکھتی ہے ۴۰/-
• سونے چاندی کی گولیاں ۔ طب یونانی کا مایہ ناز مرکب بے خطا اکسیر ۶۰/-
• شباب آور موتی ۔ مقوی دواؤں کی سرتاج ۔ اسم بامسمیٰ ۲۵/-
• روحانی ۔ طاقت کی دریا، زود اثر مفید دوا ۱۲/۵۰
• عنبری ۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی اعصاب اور عصبی دردوں کا علاج ۱۵/-
• حب حمزاد ۔ مقوی معدہ، مولد خون اور اعصابی کمزوری کا علاج ۴/-
• بند دھن ۔ محافظ جوانی ۔ جملہ شکایات کا علاج ۷/۵۰
مکمل فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۷۶ء بمعہ طبی معلومات مفت حاصل کریں
ناصر دواخانہ ۔ گول بازار ۔ ربوہ ۔ فون ۵۳۴

خطرناک چارہ بے خطر ڈالئے!
بشرطیکہ
آپ کے پاس اکسیر اپھارہ کا سٹاک موجود ہو۔ اکسیر اپھارہ کے استعمال نے خدا تعالیٰ کے فضل سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے۔ فی پیکٹ ۱/۵۰ ۔ درجن ۱۲/- روپے ۔۔۔ دو درجن پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی ۔ حیوانات کی دیگر دواؤں کا رسالہ مفت!
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گولبازار ربوہ ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷
کیور ویٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ، لاہور ۔ کراچی

سرمہ چشم نظر کی کمزوری، ککرے، خارش قیمت ۱/۵۰ روپیہ ۔ مرہم خارش خشک و تر خارش کیلئے قیمت ۱/۵۰ روپیہ ۔ اثر جلین قوت و طاقت کیلئے بہترین ٹانک قیمت فی شیشی ۱۰/- روپے ۔ ساجد دواخانہ ربوہ (بالمقابل دفتر انصار اللہ مرکزیہ)

# جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایّام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی ہر وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچّہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچّہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈّہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کو اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دورانِ قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں۔ اور بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی ترقی و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے

(۱۶) جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(ناظر امور عامہ)

## طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس توجہ فرمائیں!

فضل عمر درس القرآن کلاس کی اسناد تیار ہو کر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پہنچ چکی ہیں۔ کامیاب طالبات سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر لجنہ تشریف لا کر اپنی اسناد حاصل کر لیں یا اپنی صدر مقامی کی معرفت منگوا لیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والیوں کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انعامات دیئے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## ملک بھر میں عید اضحیٰ احترام کے ساتھ منائی گئی

لاہور ۱۵ دسمبر۔ کل ملک بھر میں عید اضحیٰ کی مقدس تقریب نہایت اجلال و احترام سے منائی گئی۔ لاکھوں فرزندانِ توحید نے سنّتِ ابراہیمی کی تقلید کرتے ہوئے قربانی دی..... اس سال گرانی کے سبب بازاروں میں عید کی خریداری کم رہی اور گزشتہ سالوں کی نسبت کم قربانیاں دی گئیں۔ نماز عید کے اجتماعات میں ملکی سالمیت اور استحکام اور عالم اسلام کے اتحاد، فلسطین اور کشمیر کی آزادی کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

(نوائے وقت۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## حجّاج کے خیموں میں آتشزدگی سے ۱۳۸ افراد جاں بحق

ریاض ۱۵ دسمبر۔ منیٰ میں حجاج کے کیمپوں میں آتشزدگی کے نتیجے میں ۱۳۸ حجاج جاں بحق اور ۱۶۰ شدید مجروح ہوئے ہیں۔ حادثہ گیس کی ایک ٹینکی کے پھٹنے سے پیش آیا۔ سلنڈر کے پھٹتے ہی آگ کے شعلے آتشگیر بم کے ٹکڑوں کی طرح چاروں طرف پھیل گئے اور انہوں نے متعدد خیموں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اگرچہ آگ پر جلدی قابو پا لیا گیا تاہم کئی قیمتی انسانی جانیں حادثے کا شکار ہو گئیں۔ حکومتِ سعودی عرب کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ مکہ معظمہ سے پندرہ میل جنوب مشرق کی طرف حاجیوں کا خیموں کا شہر قائم تھا جس میں ۵۶ ہزار حاجی ٹھہرے ہوئے تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی سنّت ادا کر رہے تھے اور عید اضحیٰ منا رہے تھے کہ ایک خیمے میں آگ لگ گئی ..... جاں بحق اور مجروح ہونے والوں میں متعدد اسلامی ممالک کے باشندے شامل تھے۔

حکومت نے اس آتشزدگی کی تحقیقات کا حکم دیدیا ہے۔ چونکہ خیمے ایک دوسرے سے بمشکل دو دو تین تین گز کے فاصلے پر تھے اس لئے آگ بجلی کی سی تیزی سے سارے کیمپ میں پھیل گئی۔

(نوائے وقت ۱۶ دسمبر)

## ملتان میں مسجد کی تولیت پر تصادم میں دو افراد ہلاک ۱۴ زخمی!

ملتان ۱۵ دسمبر (نمائندہ خصوصی) ملتان شہر کے بارونق علاقے منظور آباد میں عید کے روز دو گروہ آپس میں ٹکرا گئے۔ کھلم کھلا تصادم میں ایک شخص محمد شریف موقع پر ہلاک اور ۱۴ افراد بُری طرح زخمی ہو گئے ایک اور شخص حاجی مختار عرف منا کو بعد میں قتل کر دیا گیا۔ اس المناک سانحہ کی تفصیلات کے مطابق منظور آباد کی ایک مسجد جنازگاہ کی تولیت پر دو گروہوں میں جھگڑا چلا آ رہا تھا دونوں گروہوں نے تولیت کیلئے عدالتوں میں ایک دوسرے کے خلاف مقدمات کر رکھے ہیں جو تا حال زیر سماعت ہیں... دونوں گروہ مسجد جنازگاہ میں نماز ادا کرنے پر مُصر تھے ... گزشتہ روز ایک گروہ صبح سویرے ہی نماز عید ادا کرنے وہاں پہنچ گیا۔ اس گروہ کے افراد کی جیبوں میں پسی ہوئی مرچوں کی چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں موجود تھیں اور ڈنڈے اور لاٹھیاں بھی تھیں۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق دوسرا گروہ بھی نماز ادا کرنے وہاں پہنچ گیا۔ جس پر پہلے گروہ نے مرچیں پھینکیں۔ اس عرصے میں پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور تصادم شروع ہو گیا..... ضلعی انتظامیہ نے اس واقعہ کے متعلق یہ کہا ہے کہ ..... مرنے والوں میں سے ایک کا تعلق اہل حدیث سے ہے جبکہ دوسرے کا تعلق اہل سنّت سے ہے"۔

(نوائے وقت ۱۶ دسمبر ۱۹۷۵ء)

• شہزین
• شہزین
• شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۴۲۴
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴